Lesson # 128

Surah Ar-Rad (Ayah 18-43)

Root Words

- الحسنیٰ ← حَسَنًا
- اَعمٰی ← ع - م - ی ← آنکھوں کا اندھا

یعمھون ← ع - م - ہ ← عقل کا اندھا (دل کا اندھا)

اکمہ ← مادر زاد اندھا

- الالباب ← ل - ب - ب (ہماری عقل کا خلاصہ سر میں ہوتا ہے)

کسی چیز کا لب لباب / خلاصہ

- اولو ← ا - و - ل ← اول - پہلا

لے تعبیر بتانا

- عزت اور احترام سے جو خشیت طاری ہوتی ہے ← یخشون

یدرءون ← د - ر - ء ← ہٹانا

دفاع کرنا - دفع کرنا ← کسی چیز کی حفاظت کرنا

مدافعت ← family word

★ پیپر کے لیے الفاظ ← Paper

① دفع کرنا ← حفاظت کرنا

② جنّبا ← ایک side پر رکھ دینا

[سورۃ ال عمران : 85]

③ زُحْزِحَ ← کسی کو کسی مقام سے دور کر کے آگ سے بچانا

④ یدرءون ← کسی شخص کو پوری قوت سے دور کر کے نقصان سے بچانا

⑤ یدع ← د - ع - ع ← دھکے دے کر ہٹانا

[کذالک یدع الیتیم]

⑥ دُحورا ← دھتکارنا اور دور کرنا [کسی کو دھتکار کر نکالنا]

[مذموما مدحورا ← الاعراف]

⑦ خاسئین ← نظر کا تھکنا - کمزور ہونا، کتے کو دھتکارنا

[خ - س - ء] (کسی کو ذلیل اور خوار سمجھ کر ازراہِ نفرت دور کرنا)

• عقبی ← ع - ق - ب ← گھر - انجام

• الدار ← گھر (عام گھر)

بیت ← رات گزارنے والا گھر ← کسی جگہ قرار پکڑنا

• عدن ← ع - د - ن ← جنت کا ایک نام - ہمیشگی کے معنی

★ جنت کے نام

• نعیم • عدن (کسی جگہ طویل رہنا)

• جنت • فردوس (سرسبز وادی - پھل پھول ہوں)

★ رسول اللہ ﷺ نے دعا سکھائی:

"اللھم انی اسئلک جنت الفردوس" ← جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ

"اللہ میں تجھ سے جنت الفردوس مانگتا ہوں"

• النعیم (آرام و عشرت - پاکیزہ زندگی)

یَبْسُطُ ← opposite → یَقْبِضُ (قبض کرنا)

یَقْدِرُ (اندازہ) قدر - تقدیر

(یہاں تیر تنگ کرنا - کمی کرنا)

• اناب ← ن - و - ب

[رباعی - ثلاثی R.W]

• تطمئن ← ط - م - ن ← اطمینان - تسلی
← ط - م - ء - ن

• طوبیٰ ← ط - ی - ب ← طیب - خوش رکھنا - بابرکت ہونا - پاکی - خوشحالی

• متاب ← ت - و - ب

• سیرت ← س - ی - ر ← چلائے جائے گے - چلائے گئے گے
(مجہول) (مجہول)

سیرت
قطعت ← مجہول (ماضی)
کلم

لیزال ← زائل ہونا - ختم ہونا (ز - ی - ل)
لایزال ← ہمیشہ رہنا - زائل نہ ہونا

• تنحو ← بنانا

• قارعۃ ← ق - ر - ع ← کھٹکھٹانا (قیامت ایک مصیبت ہے)
[قیامت کا ایک نام]

• تحل ← ح - ل - ل ← گرہ کھولنا - مسئلہ حل کرنا - مسافر کا سامان اُتارنا - حلال

• فامہلت ← م - ہ - ل ← مہلت دینا

• مکرھم ← م - ک - ر ← تدبیر - چال [مکر اچھے مقصد کیلئے درست اور برے مقصد کیلئے ناجائز]

• مکر کیلئے لفظ [مکر عام طور پر برے لفظ کیلئے]

① کید
② کید = خفیہ تدبیر جو کسی کو مکروہ چیز سے دوچار کر دے (کسی کام کو کرنے کیلئے خفیہ داؤ چلنا)
③ حیلہ = ہوشیاری اور چالاکی سے کسی پر قدرت حاصل کرنا یا کام کرنا
④ کاد

مکر اور کید میں خفیہ تدبیر نہیں ہوتی -
حیلہ میں خفیہ تدبیر ہوتی ہے

1) یمحو ← م-ح-و ← محو کرنا۔ مٹانا

طمس ← اس طرح مٹانا کوئی اثرات باقی رہے

2) م-ح-ق (البقرۃ) ← بے برکت کرنا۔ کمزور کردینا

3) محو کرنا ← کسی چیز کو یوں مٹانا کہ اس کے نشانات بھی نہ رہنے دینا

4) نسخ ← کسی چیز کو مٹا کر اس کی جگہ دوسری چیز لانا

Tafseer

(18) دو طرح کے لوگوں کا کردار بتایا جا رہا ہے۔

← ایک وہ جو اللہ کی دعوت کو قبول کر لیتے ہیں ان کیلئے حسنیٰ ہے

مفسرین ← الحسنیٰ = اصل میں العاقبۃ الحسنیٰ ۔ عاقبت بیان نہیں ہے۔ یہ لوگ اصل میں متقی اور پرہیزگار ہیں

← دوسرے وہ جو جن نے اللہ کی دعوت کو قبول نہیں کیا۔ وہ کسی بھی وجہ سے قبول نہیں کیا۔ وہ لوگ اگر زمین اور اس پر سب کا سب بھی فدیہ میں دینا چاہے تو بھی یہ لوگ بچ نہیں سکتے یہ قیامت سے بچ نہیں سکتے، اللہ کی دعوت سے انکار کرنے یہ لوگ چاہے گے سب دے کر عذاب سے بچ جائے لیکن نہیں بچ سکے گے۔ ان لوگوں سے برا حساب لیا جائے گا۔

برا حساب ←

گناہ کے کرنے میں اور ہو جانے میں بہت فرق ہے۔ مومن سے جو چھوٹے چھوٹے گناہ بھول کر ہو جاتے دنیا میں۔ اگر دنیا میں کوئی کانٹا بھی چبھ جائے تو یہ گناہ مٹ جاتے ہیں۔

حدیث

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہے رسولؐ نے فرمایا:

"قیامت کے دن جس شخص سے حساب لیا گیا وہ تباہ ہوا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے جس کو نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا اس سے

جلد ہی آسان سا حساب لیا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا یہ محض پیشی ہوگی۔ انہیں اُن کے اعمال بتا دیے جائیں گے اور جس کے حساب سے تحقیق شروع ہوگی۔ تو سمجھو کہ وہ مارا گیا۔ جس سے حساب میں جرح کی گئی اُس کا بچنا مشکل ہو جائے گا"

★ سورۃ الانشقاق

فاما من اوتی کتبہٗ بیمینہ۔۔۔

نیک لوگوں کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ اُس سے حساب نہیں لیا جائے گا۔۔۔۔

★ رسول اللہؐ پڑھتے تھے:

"اللھم حاسبنا حسابا یسیرا"

★ رسولؐ نے فرمایا: (فدیہ)

"قیامت کے دن سب سے کم عذاب پانے والے دوزخی سے اللہ تعالیٰ پوچھے گا اگر تیری ساری دنیا کا مال موجود ہو تو کیا تم فدیہ میں دینا پسند کرو گے؟ وہ جواب دے گا: ہاں۔ اللہ تعالیٰ کہے گا جب تم آسانی شکل میں تھے اُس وقت تو میں نے اس سے آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا۔ (آسان چیز توحید پر قائم رہنا) اور کہا تھا میں تمہیں جنم میں داخل کروں گا اگر بات نہیں مانی۔ لیکن تم شرک کرتے"

(امام مسلم کی روایت)

اور ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے جو نہایت برا ٹھکانہ ہے۔

- دو کردار۔ مسلمان اور کافر
- دو ٹھکانے۔ جنت اور جہنم

← جہنم کے بارے میں

★ الحج: 19

"جہنمیوں کیلئے آگ کے لباس کاٹے جائیں گے۔ ان کے سروں

اہر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں بلکہ پیٹ کے اندر تک گل جائے گے"

★ الاعراف : 41
"جہنمیوں کیلئے آگ کا اوڑھنا اور بچھونا ہو گا"

→ رسول ﷺ کی احادیث جہنم کے بارے میں

★ ۱. جہنم میں اونٹوں کے برابر سانپ ہونگے جس کے ایک مرتبہ کاٹنے سے جہنمی 40 سال تک زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا اور بچھو خچروں کے برابر ہونگے جن کے ایک مرتبہ کاٹنے سے جہنمی 40 سال تک زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا" (مسند احمد کی روایت)

★ امام مسلم کی روایت
"جہنم کو قیامت کے روز کھینچ کر لانے کیلئے 4 ارب 90 کروڑ فرشتے مقرر کیے جائے گے"

★ امام مسلم کی حدیث (کہتی ڈرانے والی ہے)
"جہنم کی گہرائی اس قدر ہے کہ اس کی تہہ میں گرنے والا شخص مسلسل 70 سال تک اس میں گرتا جائے گا"
[70 سال لگے گے جہنم کی تہہ میں پہنچنے کیلئے]

ہمیں چاہیئے خود کو برے اعمال سے بچائے تاکہ جہنم کی ہولناک سزاؤں سے بچ سکے اور اچھے اعمال کریں۔

(19)

اللہ رب العزت یہاں پر اہل حق اور اہل باطل کی صفات بتا رہے ہے
کون الحسنیٰ چاہتا ہے؟
کون سوء الحساب بنے بچنا چاہتا ہے؟

عین الحق ← نبی ﷺ کو دیا گیا۔
جو لوگ قبول کرتے ہیں ان کے لیے دل کی آنکھ ہے۔ یعنی بصارت ہے

چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ Struggle کرنی پڑتی ہے۔ دنیا کی نعمتوں کیلئے بھی Struggle کرتے ہیں اسی طرح آخرت اور جنت کیلئے بھی Struggle کرتے ہیں۔

← اللہ رب العزت کا سوالیہ انداز کیا وہ شخص جانتا ہے کہ جو کچھ آپ ﷺ کی طرح نازل کیا گیا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ وہ شخص حق سمجھتا ہے
کیا وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے۔
اللہ رب العزت اعلان کرتے ہیں بے شک نصیحت تو عقل والے لوگ لیتے ہیں۔

← امام رازی نے یہ واقعہ لکھا ہے:

"کسی شخص نے مرتے وقت وصیت کی کہ اس کی جائیداد کا چھوٹا (4th / حصہ اس شہر کے عقل مند انسان کو دے دیا جائے۔ (آئمہ اربع) چاروں اماموں نے کہا: سب سے عقل مند وہ ہے جو کہ اللہ سے ڈرنے والا ہے (متقی) اور آخرت کی تیاری کرنے والا ہے۔"

(20)

اولو الالباب کی نشانیاں اللہ رب العزت بتا رہے ہیں:

- جو عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اس میں وہ تمام حقوق شامل ہیں جو اللہ نے بندوں سے لیے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی۔ وہ عہد کو وفا کرتے ہیں۔
- وہ میثاق کو توڑتے نہیں ہیں پختہ کرنے کے بعد۔

مفسرین نے میثاق سے مراد الست بربکم ---
وہ عہد جس کو عہد الست / عہد ربوبیت بھی کہتے ہیں
جو ازل میں تمام ارواح کو حاضر کر کے لیا گیا تھا

حضرت عمر فاروقؓ نے: جب کوئی قطع تعلق کرے تم اسکے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ کرو اسطرح سے تم اسکی سزا میں اضافہ کر دیتے ہو۔

- وہ لوگ جوڑتے ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ (روابط اور رشتوں کو) ۔ اس سے مراد رشتہ رحم ہے۔ یہ رشتے داروں کے حقوق ہیں۔ یہ لوگ رشتے داروں کے حقوق میں کمی نہیں کرتے۔
- صلہ رحمی نہ کرنا حرام ہے۔

★ رسول ﷺ نے فرمایا:

"(اگر کوئی شخص چاہتا ہے) وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ اُن کی عمر دراز ہو اور اُن کو کھلا رزق ملے اُن کو چاہیے صلہ رحمی کریں"۔ (بخاری کی حدیث)

★ صلہ رحمی یہ ہے:

"جو آپ سے برا سلوک کریں اور قطع تعلقی کریں، آپ اس سے جڑ کر اچھا سلوک کریں"۔ (بخاری کی حدیث)

جن جن روابط کو رکھنے کا حکم دیا ہے مفسرین کے مطابق یہ رشتہ رحم ہے۔

بعض کے مطابق ہر طرح کے انسان ہیں جن سے اچھا سلوک کیا جائے۔

4 صفت
- وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور ڈرتے رہیں گے۔ (Present / Future)

★ سورۃ الدھر [8 - 10] اللہ رب العزت نے اپنے سے ڈرنے والے بندوں کی صفات بتائی ہے:

یطعمون الطعام ۔۔۔

وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی محبت میں مسکین کو اور یتیم کو ۔۔۔ وہ اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں

5 صفت
- اور انہیں اس بات کا خوف ہوتا ہے کہیں ان سے برا حساب نہ لیا جائے۔

اللہ کے نافرمانوں سے برا حساب لیا جائے گا۔

"جب انسان پل صراط پر سے گزرے گا دو چیزیں اُس کا راستہ روک لیں گی۔
① قطع رحمی
② امانت میں خیانت " (امام مسلم کی حدیث)

پل صراط ← تلوار کی طرح کا راستہ۔ جہنم کے آنکڑے نکلے ہونگے جو یہ کام کریں گے اور یہ اُن کے آگے آئے گا۔

• Tit for tat یہ لوگ کرتے ہیں۔ جو کہ غلط ہے۔ ہم دل پتھر جیسے کر لیتے ہیں۔

• دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دینا چاہیئے۔ دوسروں کے ساتھ آسان معاملہ کریں آپ کو ہمیشہ یہ دعا کریں کہ اے رب! تو بھی میرے ساتھ آسان معاملہ کرنا۔

← رسول اللہ ﷺ نے پچھلی قوم کا واقعہ سنایا:
"اس شخص کے نامہ اعمال میں کوئی as such نیکی نہیں تھی بس ایک ہی وہ یہ کہ وہ شخص لوگوں کو قرض میں سہولت دے دیا کرتا ہے۔ سختی نہیں کرتا تھا۔ (e.g. دو مہینوں کا time دیا تو مزید ادھر time دے دیا)۔ اس نیکی کی بناء پر اُسے بخش دیا گیا"

• ابوبکر صدیقؓ نے ایک دفعہ چہچہاتی چڑیا کو دیکھا تو رونے لگ گئے کہ میں ایک چڑیا ہوتا جسے ذبح کر دیا جاتا اور حساب نہ لیا جاتا۔ میں ایک درخت ہوتا جسے کاٹ دیا جاتا اور حساب نہ لیا جاتا۔

• عمر فاروقؓ کہا کرتے تھے:
حاسبو قبل انت حاسبو
"اپنا محاسبہ کر لو قبل اس سے تمہارا محاسبہ کیا جائے"

ابوبکر صدیقؓ نے اعلان کیا جمعے کے بعد اونٹ تقسیم کروں گا۔ ایک عورت نے اپنے بیٹے کو بھیجا وہ late آیا۔ وہ لڑکا جو اسی لیکن

آیا ہوا اونٹ کیلئے ابوبکرؓ نے اس سے اُس کو مارا۔ پھر تھوڑی دیر بعد کہا کہ تم بھی اسی رسی سے مارو مجھے۔ کہیں میرا حساب نہ ہو جائے۔

عمر فاروقؓ نے ایک جنگل میں عورت۔ عورت نے کہا امیر المومنین سے خوش نہیں ہوں۔ کہا بیت المال میں مجھے نہیں دیا۔ کہا 25 درہم میں راضی ہوگی۔ دے دیئے۔ پھر لکھوا لیا کہ قیامت کے دن تم اس کی گواہی دو گی۔ ساتھ دو اور صحابی تھے جن میں علیؓ بھی شامل تھے۔

22

صفت

اور ان کا حال یہ ہوتا ہے اپنے رب کی رضا کیلئے صبر سے کام لیتے ہیں۔

- اللہ کی نافرمانی میں جن جن چیزوں سے فائدہ ہوتا ہے اسے دیکھ کر لپک نہ جانا۔ اور اللہ کی فرمانبرداری میں جن جن چیزوں سے نقصان ہوتا ہے اُسے ignore کر دینا
- ہر حال میں نماز پڑھنا۔ خوشی اور غمی میں۔
- گناہوں سے بچنے میں صبر کرنا۔ غیبت اور چغلی کی محفل۔ مجھ سے بھی برا سلوک کیا جن کی وہ بات کر رہے ہیں۔ لیکن نافرمانی نہیں کرنی (although گناہ کرنے کو دل چاہ رہا ہے) ← لیکن نہیں کرنا گناہ۔

صبر کی کنجی

- وہ چاہتے ہیں اپنے رب کے چہرے کو۔
- صبر صدمے کی پہلی چوٹ پر ہوتا ہے
- صبر یہ ہے جب آپ قادر ہے لیکن وہ کام نہ کریں۔

معتبر صبر ← قادر تھے لیکن بدلہ نہیں لیا / جواب نہیں دیا

• طلاق کی ratio زیادہ = برداشت نہیں / صبر نہیں -
• آج کل برداشت نہیں رہا - صبر نہیں رہا -
• عورت کو صبر زیادہ کرنا پڑتا ہے -
← مرد قوام ہے اُس لحاظ سے عورت کو چاہیے کہ صبر کرے -
ایسا کرنے سے بہت سے گھر بچ جاتے ہیں -

⑦ صفت = وہ نماز کو قائم کرتے ہیں - نماز کے ارکان، واجبات
شرائط کو ادا کرنا - نماز کا اہتمام کرنا - سب کو اٹھا رہے
ہیں - سب کو ڈرا رہے ہیں - خود اٹھتے ہیں دوسروں
کو محبت و پیار سے اٹھاتے ہیں -

⑧ صفت = وہ ہمارے دیئے گئے رزق میں سے علانیہ
اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں - مطلب **اللہ پر کوئی
احسان نہیں ہے** کہ آپ لوگ تو اسی رب کا مال
use کر رہے ہیں - اور پھر پورا خرچ کرنے کو نہیں
کہتے - کچھ خرچ کرنے کو کہتے ہیں - جیسے زکوٰۃ - ہم
اندازہ لگا کر زکوٰۃ دیتے ہیں لیکن ہمیں حساب لگا
کر پوری زکوٰۃ دینی چاہیے -

← سلف صالحین جب راتوں کو اٹھا کرتے تھے تہجد کیلئے تو جوتے اٹھا کر
چلا کرتے تھے تاکہ دوسروں کو پتا نہ لگ جائے -
• فرائض علانیہ کرنے چاہئیں نماز، زکوٰۃ --
• نوافل پوشیدہ کرنے چاہئیں

⑨ صفت = اور وہ دور کرتے ہیں ~~[illegible]~~ برائی کو بھلائی کے ساتھ -

★ رسول ﷺ کی خوشخبری:
" جو شخص 40 حدیثیں یاد کرے گا اس کیلئے جنت کی خوشخبری "

حدیث
" تم اپنے طرزِ عمل کو لوگوں کے طرزِ عمل کا تابع بنا کر نہ رکھو یہ
کہنا غلط ہے کہ اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھلائی کریں گے

اور اگر لوگ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے۔ تم اپنے نفس کو ایک قاعدے کا پابند بناؤ۔ اگر لوگ نیکی کریں تو تم نیکی کرو اور اگر لوگ تم سے بدسلوکی کریں تو تم ظلم نہ کرو۔
(اپنے رویوں کو لوگوں کے رویوں کے مطابق مت ڈھالو)

* حدیث قدسی

آپؐ نے فرمایا: میرے رب نے مجھے 9 باتوں کا حکم دیا ہے۔
ان میں سے 4 باتیں یہ ہیں:

1. میں کسی سے خوش ہوں یا ناراض۔ ہر حال میں انصاف کی بات کہوں۔
2. جو میرا حق مارے میں اس کو اس کا حق ادا کروں
3. جو مجھے محروم کریں میں اس کو عطا کروں
4. جو مجھ پہ ظلم کریں میں اس کو معاف کر دوں

* اسی طرح ایک موقع پر رسول اللہؐ نے فرمایا:

لَا تَخُنْ مَنْ خَانَکَ
"جو تجھ سے خیانت کریں اس سے خیانت نہ کر"۔

* حضرت عمر فاروقؓ کا قول ہے:

"جو شخص تیرے ساتھ معاملہ کرنے میں اللہ سے نہیں ڈرتا اس کو سزا دینے کی بہترین صورت یہ ہے کہ تو اس کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہوئے معاملہ کر"۔

بدی کو نیکی کے ساتھ دور کرنا۔

* رسول اللہؐ نے حضرت معاذؓ کو وصیت کی: "بدی کے بعد نیکی کر لو تو وہ بدی کو مٹا دے گی"۔

* اللہ رب العزت خوشخبری سناتا ہے

ان لوگوں کیلئے عقبی الدار ہے۔
بعض لوگ (آخرت) کا گھر کہتے ہیں۔ آخرت میں فلاح ملے گی۔
دنیا میں انجام کار فلاح اور کامیابی ہے۔

(1) دنیا میں ہی ان لوگوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے اللہ۔
(2) اور دوسرا آخرت میں فلاح۔

★ حضرت مجدد الف ثانیؒ کا قول ہے:
"دنیا کی محبت آخرت کی رغبت سے دور ہوتی ہے اور آخرت کی رغبت اعمال صالح بجا لانے پر منحصر ہے۔"

★ حضرت علیؓ کہا کرتے:
"تیرے نفس کی قیمت جنت ہے پس تو اسے جنت کے بدلے بیچ دیں۔"

★ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنی انگوٹھی پر کھدوا رکھا تھا۔
کفی بالموت یا وعظ و عمر۔
"اے عمر! تیرے وعظ کیلئے موت ہی کافی ہے۔"

(23)

یہ دار جو آخرت میں ملے گا یہ کیا ہے؟
جنت ہمیشہ رہنے والی جس میں وہ داخل ہونگے۔ جنت سے باغات کو بھی کہتے ہے۔

★ قرآن مجید اور حدیث میں **جنت** کا ذکر ہے۔
جنت: جہاں غم کا وجود نہیں ہوگا۔ خون ریزیاں نہیں ہوگی۔ جہاں انسان ایک دوسرے سے حسد نہیں کرتے۔ جہاں لوگوں کی عزتوں پر حملے نہیں کیے جائے۔ جہاں اندیشہ نہیں ہوتا کل کیا ہوگا۔
یہ جنت ان لوگوں کیلئے جو یہ (9) صفات رکھتے ہیں۔
قرآن مجید میں جنت کے بارے میں آتا ہے:
• **سورۃ آل عمران:** جس کی چوڑائی زمین اور آسمان کے برابر ہے
• **سورۃ الرعد:** جنت کے پھل اور بہاریں دائمی ہونگی (دوام)
• **سورۃ طٰہٰ:** جنت میں بھوک اور پیاس نہیں ہوگی

• جنت کا تعارف رسول ﷺ کی احادیث

← امام مسلم کی روایت :

"جنت میں بیماری، بڑھاپا اور موت نہیں ہوگی"

← "جنت کے محلات سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنے ہیں۔ اس کا گارا تیز خوشبو والا مشک ہے۔ اس کے پتھر موتی اور یاقوت کے ہیں اور اس کی مٹی زعفران کی ہے۔" (ترمذی کی روایت)

← مسند احمد کی روایت

"جنت کے پھلوں کا ایک خوشہ زمین اور آسمان کی ساری مخلوق کے کھانے سے بھی ختم نہیں ہوگا"

★ عدن: 2 معنی
1) ہمیشگی (ہمیشہ رہنے والے باغات)
2) جنت کا نام

(جنت کا middle / اعلیٰ مقام)

• درمیان کی روٹی اچھی لگتی ہے۔ درمیانی عمر اچھی لگتی ہے۔ معتدل مزاج اچھے لگتے ہیں۔ شہر کے وسط میں گھر اچھا لگتا ہے۔

← وہ لوگ بھی داخل ہوں گے جو نیک ہیں ان کے آباؤ اجداد میں سے ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے جو جو نیک ہے وہ داخل ہوگے جنت میں۔ صالح داخل ہوگے۔

← جب یہ لوگ داخل ہوگے تو فرشتے ہر دروازے پر سے ان کا استقبال کریں گے۔ اللہ یہ کرم کرے گا / اعزاز دیں گا۔ جنت میں اُن کو اکٹھا کر دیں گا (آپس میں relations کو) نیچے والے کو اوپر لے آئے گا۔ یہ اللہ کا کرم ہے اُن کیلئے میاں بیوی ماں باپ بچے اکٹھے ہو جائے گے۔ کوئی upper level پر ہے تو باقی کو بھی اللہ رب العزت اوپر لے آئے گا۔

★ سورۃ الطور : 21

"والذین آمنوا ۔ ۔ ۔ ۔ من عملهم من شیء"

"اور وہ لوگ جو ایمان لائے اُن کی اولاد نے ایمان کے

ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو۔ عملوں میں سے ہم کچھ گھٹا نہیں دیں گے"۔

• جنت میں داخلہ ایمان اور عمل کی بنیاد پر ہے۔

* صحیح مسلم کی حدیث
"جس کا عمل اسے پیچھے چھوڑ گیا اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھائے گا۔"

* فرشتے اُن پر ہر دروازے سے آئے گے۔

• ایک روایت ← جنت کے 25 ہزار دروازے ہیں
رسول اللہ ﷺ
(جنت کے 7 دروازے ہیں)

← ایک حدیث میں آپؐ نے فرمایا:
"جنت کے 8 دروازے ہیں۔ اس میں سے ایک کا نام ریان ہے جس میں سے صرف روزہ دار داخل ہونگے۔"

* حدیث
"جس شخص نے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کیا اسے جنت میں یوں کہہ کر بلایا جائے گا (کہ اللہ) اے اللہ کے بندے! یہ ہے بہتر صلہ تمہارے انفاق کا۔ (اس کو گویا صدقے کے دروازے سے بلایا جائے گا)

* ابوبکر صدیقؓ نے آپؐ سے کہا:
"اے اللہ کے نبیؐ! ایسے شخص کو تو کوئی خسارہ نہیں ہو گا جو سب دروازوں سے پکارا جائے گا اور کوئی ایسا شخص بھی ہے جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور مجھے امید ہے ابوبکر تم انہی میں سے ہوگے۔"
(النسائی کی روایت)

- جنت کے ایک دروازے کی چوڑائی 1200-1300 Km ہے ۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمد ﷺ ! اپنی امت کے ان لوگوں کو **باب ایمن** سے جنت میں داخل کرو جن پر کوئی حساب کتاب نہیں ہے اور وہ جنت کے دوسرے دروازوں میں سے داخل ہونے والوں کے ساتھ بھی شریک ہے "

* آپ ﷺ نے فرمایا

" قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے ۔ جنت کی چوکھٹ کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر (بحرین کا شہر) / بصرہ (شام کا شہر) کے درمیان ہے "

(امام مسلم کی روایت)

چوکھٹ ← دروازے کو show کرتی ہے ۔

- مکہ اور ہجر کا درمیانی فاصلہ = 1,160 Km
- مکہ اور بصرہ " " " = 1,250 Km

* امام مسلم کی روایت

" بلا حساب کتاب جنت میں جانے والے 70 ہزار لوگ یک وقت باب ایمن سے داخل ہوں گے ۔ کوئی آگے پیچھے نہیں ہوگا ان جنتیوں [ایک راوی کے مطابق ← 7 لاکھ کہا تھا آپ ﷺ نے] کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے "

24

فرشتے ہر دروازے سے داخل ہو کر کہیں گے ۔ تم پر سلامتی ہو ، تم نے دنیا میں جو صبر کیا اس کی بدولت تم اس کے حقدار ہو ۔ فرشتے اُن کی صبر کی خوشی پر اُن کو مبارکباد دیں گے ۔

- جنت جذبات کو control کرنے سے ملتی ہے ۔

اس صبر کے بدلے تمہیں کتنا اچھا گھر ملا ہے۔ جو کہ آخرت کا گھر ہے۔
بغیر صبر کے لوگوں کچھ نہیں ہے۔

• سلام ← فرشتے ہر دروازے سے داخل ہو کر کریں گے
← فرشتے صبح و شام آ کر سلام کریں گے

(25)

یہاں پر اللہ رب العزت اہل باطل کی صفات اور علامات بتا رہے ہیں

(1) وہ عہد کو پکا کرکے توڑ دیتے ہیں۔

(2) وہ کاٹ دیتے ہیں جن کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے [صلہ رحمی، عام انسانوں کے حقوق] (حقوق العباد)

(3) فساد کرتے ہیں زمین میں۔

جب عہدوں کو توڑا جائے گا، جب اللہ کے حقوق کو پورا نہیں کیا جائے گا، جب صلہ رحمی نہیں کی جائے گی تو زمین میں فساد ہو گا۔

★ آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:
"اے اُم سلمہ! اخلاق دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی بھلائیاں لوٹ لے گیا۔"

← علامہ اقبال بتاتے ہیں: ایک فقیر دروازے پر آیا۔ میں نے اس کو جھڑکا اور اس کی جھولی میں موجود چیزوں کو بھی گرا دیا۔ میرے والد نے مجھے ڈانٹا کہ تم سے اللہ پوچھے گا۔

• معذرت بھی کرنی ہو تو حسنِ اخلاق سے کریں۔

• ایک تو کرنا نہیں، دوسرا بداخلاقی کا مظاہرہ کرنا ← تو یہ دو غلط چیزیں ہو گئیں۔

• یہ 3 علامات فاسق کی نشانیاں ہیں۔ جو ہم نے سورۃ البقرہ میں بھی پڑھی ہیں۔

← اللہ کے نافرمان لوگوں کو پر اللہ کی لعنت ہے (اللہ کی رحمت سے محروم ہے) اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان کیلئے۔

ایسے لوگوں کیلئے ← برا گھر ہے
سوء الدار ہے

★ اللہ کی رحمت سے محروم کیوں ہوئے؟
• قطع تعلقی • عہدوں کو توڑا

ہمیں اپنے اندر اہل عقل کی صفات پیدا کرنی چاہیئے اور ان کو پیدا کرنے کیلئے ہمارے اندر صبر ہونا ضروری ہے

(26)

رزق کسی کے پاس زیادہ ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس پر اللہ کی رحمت ہے اور جس کے پاس طرف (رزق) نہیں ہے اس پر اللہ کی رحمت نہیں ہے۔ یہ غلط concept ہے۔ یہ اللہ کی مرضی ہے جسے چاہے زیادہ رزق دے، اور جس پر چاہے تنگ کر دیں۔
اور جن کو اللہ دنیا کی زندگی میں دیتا ہے مال وہ اس پر دنیا کی زندگی میں اتراتے ہیں (چاہے حسن، مال، روزی طرف etc) - یہ سب دنیاوی چیزیں ہیں اس پر اترانا نہیں چاہیئے۔

← کسی کو دنیا کا زیادہ ملنا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اللہ اس سے خوش ہے

بلکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل ہے۔
• دنیا کا مال آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں ہے
← آخرت میں جو اجر دیا جائے گا وہ دنیا کے مال کے سامنے بہت زیادہ ہے۔ دنیا کا مال آخرت کے اجر کے سامنے کچھ نہیں ہے

★ سورۃ الاعلیٰ

"بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا۔ والاخرۃ خیر وابقیٰ"
"بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو اور آخرت بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والی بھی ہے"

* آپؐ نے فرمایا: (آخرت کے بارے میں)
"تم میں سے اگر کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے۔ تو جو انگلی پر پانی ہے وہ دنیا ہے، اور سمندر آخرت ہے!"
• مہمان نواز رسول اللہؐ کے صحابہ تھے۔

(27)

جن لوگوں نے رسولؐ کی رسالت کو ماننے سے انکار کر دیا۔ جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں: کوئی نشانی اس پر کیوں نہ اتری اس کے رب کی طرف سے۔
← آیت: 7 میں ہم یہ پڑھ چکے ہیں۔ اللہ رب العزت فرماتا ہے: [الرعد: 7]
← "انما انت منذر ولکل قوم ھاد." "کہ تم تو محض خبردار کرنے والے ہو اور ہر قوم کیلئے ایک ہادی ہوا کرتا ہے۔"
* ان کے اس سوال کو دوبارہ نقل کیا جا رہا ہے اور یہاں جواب یہ دیا جا رہا ہے:
← کہہ دیجئے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔
• ہدایت کا راستہ اسی کو ملتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔
• قرآن اللہ کی نشانی ہے۔ کائنات میں بکھری ساری نشانیاں اللہ کی ہیں۔ ان ہدایات سے لوگ ہدایت کیوں نہیں حاصل کرتے۔
← کافر **سورۃ النور** پڑھ کر، پھر سمندر میں جا کر دیکھا تو وہ مسلمان ہو گیا۔
بعض لوگ اللہ کی نشانیاں دیکھ کر اللہ کے قریب آتے ہیں، اور کچھ دور ہو جاتے ہیں۔

(28)

وہ لوگ جو ایمان لائے، اور نبی کی دعوت سے، اور اللہ کے ذکر سے ان کے دل مطمئن ہو گئے۔ خبردار! یاد رکھنا اللہ کے ذکر سے ان کے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

← **اللہ کا ذکر** سے مراد:

• توحید • عبادت • قرآن (اللہ کی حمد اور ثنا) • نوافل • دعائیں

• ایک سے گزارا ہو سکتا ہے۔ دو سے نہیں incharge

دعائیں۔

• رسول ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل ذکر ← لا الہ الا اللہ

• **دو کلمے** جو پڑھنے میں ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں:

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ← **یہ بھی ذکر ہے۔**

★ ایک مرتبہ آپ ﷺ گئے۔ بیوی نماز پڑھ رہی تھی۔ جب واپس آئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایسے کلمے بتاؤں جو زیادہ ہے

← سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ ورضا نفسہ وزنۃ عرشہ ...

(29)

یہ وہ لوگ ہے جنہوں نے دعوتِ حق کو مانا۔ مان کر عمل کیا۔ اور نیک عمل کیے۔

سورۃ العصر ← تمام انسان خسارے میں ہے سوائے ان کے جنہوں نے نیک عمل کیے اور حق پر رہے، اور صبر کیا۔

★ ایمان کی مثال بیج کی سی ہے۔ پودا عمل ہے۔ جیسا بیج ہوگا ویسا عمل ہوگا۔

ان نیک لوگوں کیلئے **طوبیٰ** ہے۔

طوبیٰ ← 100 سال کی وسعت میں پھیلا ہوا ہے۔

★ طوبیٰ سے مراد

1. جنت میں مخصوص درخت
2. جنت کا مخصوص مقام / نعمتیں
3. خیر ہے
4. حسنیٰ ہے
5. کرامت ہے
6. رشک ہے

ان کیلئے طوبیٰ ہے اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

(30)

جس طرح ہم نے آپ ﷺ کو ایک امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اسی طرح بہت سی امتیں گزر چکی ہیں اس سے پہلے۔ ہم نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر اس لیے بھیجا ہے کہ وہ وحی پڑھے آپ ﷺ ان لوگوں پر جو ہم نے آپ ﷺ پر کی ہے۔

آپ سے پہلے بھی کئی امتیں گزر چکی ہیں جن پر اللہ نے رسول بنا کر بھیجے تھے۔ مکہ والوں کو پہلی قوموں سے نصیحت اور عبرت پکڑنی چاہیئے۔ ان قوموں نے بھی معجزات کا مطالبہ کیا تھا۔ پھر وہ مانے نہیں، پھر ان قوموں پر عذاب کا کوڑا پڑ گیا۔ اور ان کے نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔

آپ ﷺ کے پاس فرشتہ بھی آیا تھا کہ ان کے معجزات پورے کر دیے جاتے ہیں لیکن اگر نہیں مانے تو پھر ان پر عذاب آئے گا۔

اور یہ اپنے اس اللہ کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ کافر رحمٰن نام سے بہت چڑتے تھے۔

- رحمٰن اللہ کا دوسرے درجے کا ذاتی نام ہے۔
- یہود کو میکائیل اور جبرائیل نام سے چڑ تھی۔
- صلح حدیبیہ کے موقع پر رحمٰن کا نام دیکھ کر سہیل نامی شخص نے اعتراض

کیا تھا۔ پھر مٹا کر قریش کے دستور کے مطابق بسم اللہ۔ لکھا گیا۔ (بخاری)

• رحمٰن :- بہت زیادہ رحم کرنے والا (اسم مبالغہ)

• وہی اللہ میرا وکیل ہے میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں وہی رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ الٰہ اللہ کی بزرگی کرتی ہے۔

اللہ معجزات دکھاتا ہے اگر وہی نہیں دکھانا چاہتا تو میں کیا کر سکتا ہوں۔ یہ سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(31)

اب ان کے مطالبات دوبارہ یہاں نقل کیے جا رہے ہیں: تفسیر بغوی

• ابو جہل، عبداللہ بن امیہ کا ذکر ہے۔ ان کے مطالبات کا ذکر۔

(1) مکہ کی زمین کو کشادہ کر دیا جائے، آپ ہی کے مطابق داود ع کے لیے پہاڑ مسخر کر دیے گئے

(2) جس طرح سلیمان ع کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا تھا آپ کے مطابق۔ راستے چھوٹے کر دیے تھے۔ ہمارے لیے بھی راستے چھوٹے کر دے۔ تاکہ سفر نہ کرنا پڑے

(3) عیسیٰ ع جیسے مردہ کو زندہ کرتے تھے آپ کے مطابق۔ تو ہمارے دادا منبع کو زندہ کر دے تاکہ ہم ان سے پوچھ سکے دین کونسا صحیح ہے۔

• اللہ رب العزت ان کے مطالبات کے جواب میں کہہ رہا ہے: ایسا قرآن ہوتا جس کے اثر سے پہاڑ چلنے لگتے، یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی (اس میں شق ہو جاتی) یا مردے قبروں سے نکل کر بولنے لگتے ⟸ اللہ تعالیٰ کہہ رہا ہے ایسی نشانیاں دکھانا مشکل تو نہیں ہے۔

سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ نشانیاں نہ دکھانے کا مقصد اللہ ایسے طریقوں سے کام لینا نہیں چاہتا۔ یہ اللہ کی مصلحت کے خلاف ہے۔

اصل مقصد یہ ہے کہ لوگ ہدایت اختیار کریں نا کہ ایک نبی کو اپنی نبوت منوانے کیلئے معجزے دکھانے پڑیں۔

* مقصد ← لوگوں کی فکر اور بصارت کی اصلاح ہو۔ لوگ مسلمان اور نیک ہو جائے۔

← صحابہ بھی بعض اوقات ایسا سوچنے لگے اگر ان کے مطالبات پورے ہو جائے تو کیا پتا یہ ایمان لے آئے۔ لیکن اللہ کہہ رہا ہے سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے

• اہل ایمان امید لگائے بیٹھے ہیں کہ اگر اللہ معجزے نازل کر دیتا تو اہل کفار ایمان لے آئے۔ تو سارے لوگ مسلمان ہو جائے۔ اللہ کہہ رہا ہے کیا اہل ایمان نے بھی یہ آس لگائی ہے کہ معجزات دکھا کر سب کو ہدایت مل جاتی

• معجزات کے بل پر اللہ ہدایت نہیں چاہتا۔

← اللہ رب العزت کافروں کا رویہ بتا رہا ہے کہ ہمیشہ ہوتا ہے کا کافروں کو پہنچے گا ہمیشہ کوئی نہ کوئی مصیبت اس کے بدلے جو انہوں نے کفر کیا۔ یا نازل ہوگی ان کے گھر کے قریب ہی کہیں نہ کہیں نازل ہوتی رہے گی کوئی نہ کوئی مصیبت۔

* ان کے گھر قریب نازل ہوگی

مفسرین قارعۃ ← مصیبت / آفت

← اللہ نے مطالبے اس لیے قبول نہیں کیے کہ دنیا میں ان پر قارعۃ آتی رہے گی (جنگ، قحط etc)

← یا ان پر مصیبت آئے گی یا آس پاس بستی پر۔

خطاب ← مکہ کے کافروں سے
← یا تمام کافروں سے

★ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

ان کے گھروں کے قریب آنا [مراد: صلح حدیبیہ کا ہونا
فتح مکہ کا ہونا

یہاں تک اللہ اپنا وعدہ پورا کر دیں۔

وعدہ ← فتح مکہ ہو جائے (یہ لوگ ذلیل ہو گئے۔ آپ ﷺ کے پاس آئے پناہ لینے)
← قیامت کا وعدہ
(قیامت آ کر رہے گی)

- اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔
- کفار پر یا تو قارعۃ آتی رہی یا اوتحل آتی رہی اور اس کے مقابلے میں یہ ذلیل و خوار ہو گئے۔

(32)

اے محمد ﷺ! صرف آپ کا نہیں۔ بہت سے رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا ہے۔ صرف آپ ہی نہیں ہے جن کا اڑایا گیا ہے۔ تو اللہ نے کافروں کو مہلت دی مذاق کرنے کے بدلے میں۔ یہ مہلت نے ان کو اور خراب کر دیا۔ مہلت دینے کا مقصد کہ یہ اور گناہوں میں ڈوب جائے تاکہ پھر میں (اللہ) ان کو پکڑ دوں۔ اور اس کی پکڑ کیسی تھی؟ ایک دم پکڑا کہ تو لمحہ کی مہلت بھی نہ ملی۔

(33)

اللہ رب العزت مثال پیش کرتا ہے۔ شرک کرنے والا توحید پرست کے جیسے تو نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ پوچھ رہے ہے وہ شخص جو ہر ایک کی کمائی پر نظر رکھتی ہے، اللہ کی ذات جو ہر شخص کی کمائی/عمل سے واقف ہے۔ اس ذات ہونے کے باوجود لوگوں

نے شریک بنا رکھے ہیں۔ توحید کی مثال دی گئی ہے۔
اے نبی! ان سے کہو اگر یہ واقعی اللہ کے بنائے ہوئے شریک
ہے تو ان کے نام تو بتاؤ ذرا۔ اللہ تو جانتا ہی نہیں ہے
کہ زمین میں اس نے شریک بنائے ہیں (حالانکہ بنائے تو تم نے ہے)
بس یہ لوگ ظاہر کر دیتے ہیں اپنی باتوں سے۔
← حقیقت یہ ہے کہ ان کیلئے (کافروں) خوشنما بنا دیے گئے ان کے
مشرکانہ اعمال [شرک، مکر] ۔ اسی میں الجھو کر رہ گئے اور
وہ راہ راست سے روک دیے گئے ہیں
اس آیت میں ← جتنے بھی معبود تم نے بنا رکھے ہیں ان کے نام تو
بتاؤ۔
• جسے اللہ گمراہی میں مبتلا کر دیں تو اس کو کوئی صراط
مستقیم پر ڈال نہیں سکتا۔

(34)

دنیا کی زندگی میں ان کیلئے عذاب ← جنگوں میں قتل ہوئے، قیدی
بن گئے

آخرت کا عذاب ← زیادہ سخت ہے

• آخرت میں آگ دنیا کی آگ سے 69 درجے زیادہ ہے۔
کوئی ایسا نہیں جو ان کو اللہ سے بچانے والا ہو۔

[امام مسلم کی روایت : آپ ایک دفعہ بیٹھے تھے صحابہ کے ساتھ۔ گرنے کی
آواز آئی۔ کہا پتھر جو 70 سال پہلے گرا تھا اب depth میں
پہنچا ہے]

(35) بچے گے کون لوگ ؟؟
خدا ترس لوگوں کیلئے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ متقی لوگوں
کیلئے۔ انسان تقوی رکھتا ہے تبھی وہ اللہ کے احکامات

مانتا ہے۔

★ تقویٰ = اس کیفیت کا نام۔ ساری زندگی انسان انفرادی اور اجتماعی طور پر اللہ کی حدود کا خیال رکھے، گناہوں سے بچے۔
آپ کی ہنسی کسی کا دل نہ دکھا دے ← یہ تقویٰ ہے۔

• جنت متقین کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ اس کے پھل ہمیشہ کے ہیں۔
"جنت کے پھلوں کا ایک خوشہ ساری زمین و آسمان کی مخلوق کے کھانے سے بھی ختم نہیں ہوگا"
(مسند احمد کی روایت)

جنت کے سائے لازوال ہے۔
"جنت میں ایک درخت کا سایہ اس قدر طویل ہے کہ اس کے سائے میں ایک گھڑسوار 100 سال بھی چلتا رہے تب بھی یہ سایہ ختم نہیں ہوگا"
یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور جو انکار کرنے والے ہے ان کا انجام آگ ہے۔
← منکرین حق کا انجام آگ ہے۔

(36) اہل کتاب کا ذکر

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب (یہود و نصاریٰ) دی۔ وہ قرآن کے نازل ہونے پر کچھ لوگ ان میں سے خوش ہوتے تھے۔
یہود و نصاریٰ میں سے کچھ لوگوں نے اسلام بھی قبول کیا تھا۔ پھر قرآن کی آیت ان کے ایمان کو بڑھاتی تھی۔
★ خوش ہونا ← مراد اسلام لانا ہے۔

• 40 عیسائیوں نے اسلام قبول کیا [32 حبشہ کے تھے اور 8 یمن کے]
• یہودیوں میں سے بھی کچھ لوگ مسلمان ہوئے جن میں

واق ← گھوڑے کا اپنے hoofs کو پتھریلی زمین سے بجانا

نجاشی، عبداللہ بن سلام اور چند لوگ تھے۔

• دوسرا ← یہود و نصاریٰ کا خوش ہونا

کہ قرآن سب کی عزت سکھاتا تھا۔ وہ خوش ہوتے تھے کہ ہماری عزت سکھا رہا ہے۔

• اور بعض گروہ (یہود و نصاریٰ، مشرکین) انکار کرتے تھے۔

• اے محمد ﷺ! آپ صاف صاف کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ یعنی پہلے سارے بت توڑ دو۔ لا الہ الا اللہ کہہ ہی آپ اقرار کرتے ہے کہ میں اب کسی کی عبادت نہیں کروں گا سوائے ایک اللہ کے۔

فعل نہی ← فعل امر

اور میں سب کو دعوت دیتا ہوں کہ سب لوگ توحید پرست بن جائے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے مجھے۔ اور میں کیوں نہ دعوت دو کہ مجھے تو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

(37)

اسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ قرآن عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ جس قوم کی جو زبان دی تھی اسی زبان میں نبی نے دعوت کو پیش کیا، اور اسی زبان میں کلام اُن کو دیا گیا۔

• اہل کتاب کی خواہش ← بیت المقدس کو ہمیشہ کیلئے قبلہ بنا دیا جائے

• مشرکین کی خواہش ← ایک اللہ کی بجائے ان کے خداؤں کو دین اسلام میں شامل کر دیا جائے

پھر اعلان کر دیا کہ آپ کے پاس علم (قرآن) آجانے کے بعد بھی اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کیلئے اللہ کی طرف سے نہ کوئی دوست، نہ کوئی مددگار ہوگا

CS CamScanner

• قرآن آجانے کے بعد آپؐ نے ان یہود و نصاریٰ کی خواہشات کی پیروی کی تو آپؐ کو اللہ کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔

(38)

• ان کا اعتراض یہ تھا کہ یہ اچھا نبی ہے جو بیوی بچے رکھتا ہے۔ تو یہاں بتایا جا رہا ہے جتنے بھی نبی آئے تو ان کے بیوی بچے تھے۔ وہ بشر تھے، فرشتے نہیں تھے۔

• اور کسی رسول کے اندر طاقت نہیں کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لیکر آئے۔ وہ لوگ چاہتے تھے کہ کوئی نشانی لیکر آئے رسول۔

لکل اجل کتاب

• ایک معنی ← ہر دور کیلئے / قوم کیلئے ایک کتاب ہے۔

② اللہ تعالیٰ نے ہر مقررہ وعدے کو لکھوا رکھا ہے۔
(کسی قوم کو کتنی مہلت ملے گی)

اجل ← مدت
کتاب ← حکم

• ہر چیز کی میعاد اور مقدار اللہ کے پاس رکھی ہے۔

① اللہ نے ہر ایک کیلئے لکھ رکھا ہے کہ کون کب پیدا ہوگا، کب مرے گا، --- (تقدیر)

② بعض کے مطابق پیغمبر کو جو کتاب ملی ہے

(39)

اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔

ایک رائے: بعض لوگوں کے مطابق اللہ کا مٹانا اور قائم رکھنا ← ناسخ اور منسوخ کا قانون ہے۔

کہ خود ہی ایک آیت کو اللہ نے اتارا، اور خود ہی

اس کو بدل کر ایک اور جگہ نازل کر دیا ← (تقدیر میں کمی بیشی کا ہونا)

دوسری رائے یہاں پر نوشتہ تقدیر مراد لیا گیا ہے۔
(انسان کب پیدا ہوگا، ہر چیز کی میعاد اور وقت مقرر ہے ازل سے)

• ہر سال لیلۃ القدر میں اس سال پیش آنے والے معاملات فرشتوں کے حوالے کر دیے جاتے ہیں

← وہ اس میں سے جس کو چاہے مٹا دیں اور جس کو چاہے تبدیل کر دیں کیونکہ اصل کتاب تو اسی کے پاس ہے۔

*** صحیح بخاری کی حدیث**

"صلہ رحمی عمر میں زیادتی کا سبب بنتی ہے"

*** مسند احمد کی روایت**

"آدمی بعض اوقات ایسا گناہ کرتا ہے کہ اس کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے"

• ماں باپ کی خدمت سے عمر بڑھ جاتی ہے۔

• تقدیر الٰہی کو بجز دعا کے کوئی چیز بدل نہیں سکتی۔

(40) رسول ﷺ سے کہا جا رہا ہے آپ کے ہوتے ہوئے ان کو دکھا دیا جائے جس برے انجام کی دھمکی ان کو دے رہے ہیں اگر اس کا کچھ حصہ ان کو دکھا دیں یا آپ ﷺ کو اٹھا لیں۔

• آپ ﷺ کے اطمینان کیلئے اتنا کافی ہے کہ آپ ﷺ کے ہوتے فتح مل جائے اور ان کو ذلیل و رسوا کر دے۔

• آپ ﷺ کا کام پہنچانا ہے اور ہمارے ذمے ان سے حساب لینا ہے

*** الفجر**

"اللہ جیسا باندھے گا، ویسا باندھنے والا کوئی بھی نہیں"۔

(41)

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اس سرزمین پر چلے آ رہے ہیں
اور اس کا دائرہ کار ہر طرف سے تنگ کر رہے ہیں۔

مفسرین کی رائے ← اسلام کو غلبہ دینا، اسے پھیلانا، کفر
کی سرزمین ہر طرف سے تنگ ہوتی جا رہی ہے۔
اسلام کا غلبہ، کفر کا مٹنا

دوسری رائے ← اس سے مراد یہ بھی ہے کہ اس کائنات میں آہستہ آہستہ
توڑ پھوڑ کا کام جاری ہے۔ کائنات کے اندر تنگی ہوتی جا رہی
ہے۔ کائنات سکڑ رہی ہے۔ زمین پر زندگی تنگ
ہوتی جا رہی ہے ← قیامت کی نشانی

- اللہ تعالیٰ حکومت کر رہا ہے [عرب کا علاقہ کافروں کیلئے تنگ
ہوتا جا رہا تھا۔ (سورۃ البقرۃ 4 مہینوں کی مہلت دی گئی)]

اللہ جیسے فیصلہ کرتا ہے پھر اس کے فیصلوں پر کوئی پوچھنے والا
نہیں

(اللہ) اس کو حساب لینے پھر دیر نہیں لگتی۔

(42)

لوگوں نے کفر، شرک کیا (لوگوں کے مکر)۔ اللہ کی آیات کا
مذاق اڑایا۔ اب اللہ تعالیٰ جب حساب لے گا تو کوئی بچ
نہیں سکے گا۔ اب نیکی اور بدی کا بدلہ اللہ دیں گا (اسے
پتا ہے کس نے نیک کام کیے، اس اور کس نے برے کام کیے)
عنقریب کافروں کو بھی پتا لگ جائے گا کہ عاقبت / آخرت
کس کی ہے۔

(43) ساری باتیں کہنے کے بعد۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس سورۃ کے
آخر میں:

CamScanner

سب معجزات دیکھنے کے بعد بھی ان کا کہنا کہ آپؐ رسول نہیں ہے۔ منکرین کا کہنا کہ تم اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو۔ اللہ کہتا ہے کہہ دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے (کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں۔ قرآن سچی کتاب ہے۔ میں ایک سچا داعی ہوں ← تم سب جھوٹے ہو)

- جس کے پاس کتاب کا علم ہو، اسی کی گواہی سچی ہو سکتی ہے
- قرآن تمام کتابوں کا نچوڑ ہے